Digitized By Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳

ٹیلیفون نمبر ۳۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

الفضل

روزنامہ قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۳	۱۹ ماہ فتح ۱۳۲۴ ہش	۱۳ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ	۱۹ دسمبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۹۶

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق مفصل اطلاع

قادیان ۱۸ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے آج بھی حضور کو بخار کی شکایت نہیں ہے۔ پاؤں میں کل جو نیا درد پیدا ہوا تھا۔ وہ بفضل خدا تھوڑی دیر کے بعد دور ہو گیا۔ اور آج بھی نہیں ہے الحمد للہ۔ پاؤں میں ابھی سابقہ درد ہے۔ لیکن بفضل خدا اس میں بھی تخفیف ہے۔

چونکہ جناب ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب نے دہلی سے بذریعہ فون حضور سے بار بار عرض کیا تھا کہ بعض دانت جن کی جڑوں میں خرابی کی وجہ سے اعصابی درد کا امکان ہے نکلوا دیئے جانے چاہئیں۔ اس لئے حضور کے ارشاد کے ماتحت جناب ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب کو امرتسر سے بلوایا گیا۔ اور آج دو بجے کی گاڑی سے وہ معہ جناب ڈاکٹر منجندہ صاحب جو ایکسرے کے ماہر ہیں تشریف لائے اور دانتوں کے فوٹو لئے گئے۔ یہ فوٹو جناب ڈاکٹر عبد الحق صاحب لاہور کی خدمت میں بھیجے جائیں گے تاکہ وہ دانتوں کے نکالنے یا نہ نکالنے کے متعلق مشورہ دیں۔

احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

روزنامہ الفضل قادیان ۱۳ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

نوشتہ محترم چودھری عبد اللطیف صاحب بی۔اے مجاہد از لنڈن

آج سے تقریباً ۵۰ سال قبل خدا تعالیٰ نے اپنے حی و قیوم ہونے کا ثبوت دینے اور اسلام کو پھر سے صدیوں کی پژمردگی اور اضمحلال کے بعد ادیان باطلہ پر غلبہ و اقتدار عطا کرنے کا فیصلہ کیا۔ اور اپنے پیارے مسیح اور اقوام عالم کے موعود کو جری اللہ فی حلل الانبیاء کا بلند و بالا رتبہ عطا فرما کر اسلام کی آبیاری کے لئے مبعوث فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ کے ارشادات کے مطابق اعلائے کلمۃ اللہ اور اسلام کو اکناف عالم میں پھیلانے کا بیڑہ اٹھایا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مشن عالمگیر تھا۔ تمام مذاہب کو اسلام کی صحیح تعلیم سے روشناس کرانا حضور کا فرض منصبی تھا۔ اس لئے حضور نے الٰہی منشاء کے مطابق تمام اقوام کو اپنے دعوے سے آگاہ کیا۔ اور اسلام کی روشن تعلیم کو پیش کر کے اسلام میں داخل ہونے کی دعوت دی۔ حضور نے مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"مقدر یوں ہے کہ وہ لوگ جو اس جماعت سے باہر ہیں وہ دن بدن کم ہو کر اس سلسلہ میں داخل ہوتے جائیں گے۔ یا نابود ہوتے جائیں گے جیسا کہ یہودی گھٹتے گھٹتے یہاں تک کم ہو گئے کہ بہت ہی تھوڑے رہ گئے۔" (براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹)

پھر فرمایا:۔

"دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے۔ بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائیگا اور یہ سلسلہ مشرق و مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلیگا۔ اور دنیا میں اسلام سے مراد یہی سلسلہ ہوگا۔ یہ باتیں انسان کی باتیں نہیں۔ یہ اس خدا کی وحی ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۵۶)

پھر حضور نے مسلمانوں اور عیسائیوں کے متعلق فرمایا۔

"یاد رکھو کہ کوئی آسمان سے نہیں اتریگا۔ ہمارے سب مخالف جو اب زندہ ہیں۔ وہ تمام مرینگے ..... اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہیگی وہ بھی مریگی۔ اور پھر اولاد کی اولاد مریگی اور وہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گی۔ تب خدا ان کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا۔ کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا بھی گزر گیا۔ اور دنیا دوسرے رنگ میں آگئی۔ مگر مریم کا بیٹا عیسیٰ اب تک آسمان سے نہ اترا۔ تب دانشمند یکدفعہ اس عقیدہ سے بیزار ہو جائینگے۔ اور ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی۔ کہ عیسیٰ کا انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نا امید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدہ کو چھوڑ دینگے" (تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۴-۶۵)

اسی طرح ہندوؤں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا

"مجھے یہ بھی صاف لفظوں میں فرمایا گیا ہے کہ پھر ایک دفعہ ہندو مذہب کا اسلام کی طرف زور کے ساتھ رجوع ہوگا۔" (اشتہار ۱۲ مارچ ۱۸۹۷ء)

خدا کے مسیح کے یہ اعلانات تمام اقوام کو ناگوار گزرے۔ انہوں نے مخالفت کی۔ ہر جہت سے مقابلہ پر اتر آئے۔ مخالفت کی ہر بھٹی بھڑکانے کی پوری کوشش کی۔ آپ پر طرح طرح کے الزامات لگائے۔ زمین باوجود فراخی کے آپ پر تنگ کی گئی۔ اور اس طرح دین کی اشاعت کے سلسلہ میں آپ کو مورد طعن و تشنیع اور ظلم و ستم بنایا گیا۔ غرضیکہ اس مقدس فریضہ کی سر انجام دہی میں آپکو مختلف انواع کی صعوبتیں برداشت کرنی پڑیں۔

لیکن خدا تعالیٰ نے حضور کی دستگیری فرمائی اور اپنی تائیدات کو آپ کے شامل حال کر دیا۔ اور اپنے بڑھتے ہوئے افضال و برکات کی نہ تھمنے والی بارش نازل فرمائی۔ اور حضور کو مخاطب کر کے فرمایا۔

"اے خدا کے مسیح دنیا کے لوگ تیرے مٹانے کے لئے طرح طرح کی چالیں چلیں گے لیکن ہم خود تیری حفاظت کرینگے۔ اور تیرا انجام ہمارے ہاتھوں میں ہوگا۔ اور خدا تجھے عزت کے ساتھ اپنی طرف اٹھائے گا۔ اور تجھے ان تمام الزاموں سے بری کرے گا۔ جو تیرے منکر تجھ پر لگائینگے۔ اور خدا تیرے ماننے والوں کو قیامت کے دن تک تیرے انکار کرنے والوں پر غالب رکھیگا۔" (براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۵۵۶ و ۵۵۷)

اسی طرح خدا تعالیٰ نے فرمایا:۔

"میں تجھے برکت پر برکت دونگا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" (تجلیات الٰہیہ صفحہ ۲۱)

خدا کے مسیح کے مخالفین کی کوششیں عبث ثابت ہوئیں۔ مگر ہر دن آپ کی جماعت کے ترقیات کا پیغام لایا۔ اور ہر رات آپ کے مولا کی طرف سے تائیدات کے نزول کا ... بنی۔ مخالفین بزعم خود حضور کو مغلوب کرنا اور آپ کے سلسلہ کو نابود کرنا امر سہل یقین کرتے تھے۔ لیکن خدائی ارادے اور الٰہی تقدیر مخالفین کے لئے پیغام اجل ثابت ہوئی ان کی کوششیں، سکیمیں اور سازشیں ہباءً منثورًا کر دی گئیں۔ ہر لمحہ اور ہر قدم پر انہوں نے اپنے لئے ناکامی و نامرادی کا مشاہدہ کیا اور ہزاروں بار انہوں نے خدا تعالیٰ کی غیرت کو سلسلہ احمدیہ سے وابستہ پایا۔ قدرت کے غیر معمولی اور آنکھوں کو خیرہ کرنے والے ... دیکھے۔ العرض خدا تعالیٰ کا غیبی ہاتھ ... عالیہ کی تائید میں انہیں نمایاں طور پر چمکتا نظر آیا۔ لیکن ان کی شکست حسرت ... کا سب سے بڑا نظارہ ہر سال جماعت ... کا جلسہ سالانہ پیش کرتا ہے۔

ایک وہ زمانہ تھا۔ کہ حضرت ... علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تن تنہا اپنے ... مولیٰ کے ارشادات کے ماتحت ... خلق کا کام شروع کیا۔ ساری دنیا ... مخالف بن گئی۔ تمام ادیان باطلہ نے ... خلاف طوفان بے تمیزی بر...

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر شائع کیا

ایڈیٹر۔ غلام نبی

اور حضور کو نیست و نابود کرنے کے لئے پورا زور صرف کیا۔ اسوقت خدا تعالیٰ نے حضور کو مخاطب کر کے فرمایا۔

یاتون من کل فجّ عمیق
یأتیک من کل فجّ عمیق۔ ولا تصعّر
لخلق اللّٰہ ولا تسئم من الناس

اس کی تشریح کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں۔ "اس پیشگوئی میں صاف فرما دیا کہ وہ دن آتا ہے۔ کہ ملاقات کرنیوالوں کا بہت ہجوم ہو جائیگا یہانتک کہ ہر ایک کا تجھ سے ملنا مشکل ہو جائیگا۔ پس تو نے اس وقت ملال ظاہر نہ کرنا اور لوگوں کی ملاقات سے تھک نہ جانا سبحان اللّٰہ یہ کس شان کی پیشگوئی ہے۔ اور آج سے سترہ برس پہلے اس وقت بتلائی گئی کہ جب میری مجلس میں شاید دو تین آدمی آتے ہونگے۔ اور وہ بھی کبھی کبھی اس سے کیسا علم غیب خدا کا ثابت ہوتا ہے۔" (تذکرہ صفحہ ۵۲-۵۳)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

زمینِ قادیاں اب محترم ہے
ہجوم خلق سے ارض حرم ہے

جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ ایک زمانہ آئیگا جب قادیان کی پاکیزہ بستی میں اس کثرت سے لوگ جمع ہوا کرینگے کہ وہ اپنے عظیم الشان اجتماع کے لحاظ سے ارض حرم کا حکم رکھیگی۔

پس جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے اظہار کیلئے ایک مستقل اور عظیم الشان نشان کی حیثیت رکھتا ہے۔ جو بار بار ظاہر ہوکر ایک طرف تو مومنوں کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہوتا ہے۔ اور دوسری طرف متلاشیان حق کے لئے صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

اس مبارک اجتماع کی ابتدا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود ۱۸۹۲ء میں فرمائی اور اس پہلے جلسہ میں شریک ہونیوالوں کی تعداد صرف ۳۲۷ تھی لیکن آج اس مقدس اجتماع میں تیس پینتیس (۳۰-۳۵) ہزار لوگ شریک ہوتے ہیں۔ اور پہلے جلسہ سے زیادہ افراد مہمانوں کی خدمتگذاری میں مصروف رہتے ہیں۔

یہ جلسہ سالانہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی صداقت کا بین اور واضح ثبوت ہے۔ اور ہر سال اس امر کو پایۂ ثبوت تک پہنچاتا ہے کہ اسلام کا خدا زندہ خدا ہے اور اُس نے دنیا کی فلاح و بہبودی کا کام سلسلہ احمدیہ کے سپرد کیا ہے۔ اب دنیا میں امن صلح اور خوشحالی اسلام کے بتائے ہوئے قوانین پر عمل پیرا ہو کر ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ مبارک ہیں وہ جو خدا تعالیٰ کے قرنا کی آواز پر کان دھریں۔ اور اس کے چمکتے ہوئے نشانات سے فائدہ اٹھائیں اور احمدیت میں شامل ہوکر اپنے لئے فلاح دارین کے سامان بہم پہنچائیں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللّٰہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ عاجلہ اور درازیٔ عمر کیلئے دعائیں اور صدقات

جماعت احمدیہ کلکتہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی خدمت میں صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کلکتہ نے کلکتہ کی جماعت کی طرف سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللّٰہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے صدقہ کے طور پر دو سو روپیہ تار کے ذریعہ بھجوایا ہے۔

جماعت احمدیہ کراچی

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی خدمت میں جماعت احمدیہ کراچی نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللّٰہ کے صدقہ کے لئے تراسی روپے ایک آنہ (۸۳-۱-۰) کی رقم بھجوائی ہے۔ جو آپ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللّٰہ تعالیٰ کی خدمت میں اس درخواست کے ساتھ پیش فرما دی ہے کہ جس طرح حضور مناسب خیال فرمائیں خرچ فرمائیں۔

کریام ضلع جالندھر

عبد الغنی خان صاحب جنرل سیکرٹری کریام سے لکھتے ہیں۔ جماعت احمدیہ نے پیر کے دن روزہ رکھا۔ اور اجتماعی طور پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللّٰہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی۔ بکرا ذبح کر کے گوشت اور کچھ نقدی غربا میں تقسیم کی گئی۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللّٰہ تعالیٰ اور تمام افراد جماعت کی دعاؤں کی معیت میں

انگلستان اور مغربی افریقہ کیلئے مجاہدین کی ایک جماعت کی روانگی

قادیان ۱۸-دسمبر آج پونے تین بجے کی گاڑی سے تحریک جدید کے نو مجاہدین یعنی (۱) مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ بی۔ اے (۲) مکرم حافظ قدرت اللّٰہ صاحب مولوی فاضل (۳) مکرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب (۴) مکرم چوہدری اللہ دتہ صاحب مولوی فاضل (۵) مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر (۶) مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب ساقی مولوی فاضل (۷) مکرم مولوی محمد عثمان صاحب مولوی فاضل (۸) مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب اور (۹) مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر مولوی فاضل عازم انگلستان ہوئے۔ اور آج ہی نہایت قلیل وقت یعنی چند گھنٹوں کے اندر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللّٰہ تعالیٰ کے ارشاد مبارک پر تیار ہوکر مکرم مولوی بشارت احمد صاحب نسیم امروہوی مولوی فاضل بھی مغربی افریقہ کے لئے تشریف لے گئے ہیں۔ جناب مولوی نذیر احمد علی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ معہ محترمہ اہلیہ صاحبہ اور بچہ صبح کی گاڑی سے تشریف لے جا چکے ہیں آپ لاہور سے مجاہدین کے اس قافلہ میں شامل ہو جائیں گے۔

اپنے ان مخلص مجاہدین سے ملاقات کرنے اور انہیں خدا حافظ کہنے کے لئے سٹیشن پر جوق در جوق احباب جمع ہوگئے۔ جن میں مقامی دوستان اور انصار کے علاوہ تمام مدارس اور کالجوں کے طلباء اور دیگر افراد اتنی کثرت سے جمع ہوئے کہ سٹیشن پر تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ مجاہدین کے ساتھ مصافحہ کرنے کے لئے احباب ایک دوسرے پر گرے پڑتے تھے۔ بعض وقت مجاہدین سے احباب جماعت نے مصافحہ اور معانقہ کیا۔ لیکن باوجود کافی انتظام اور جلدی کے پھر بھی مجمع کا اکثر حصہ قلتِ وقت اور کثرتِ احباب کی وجہ سے مصافحہ سے محروم رہا۔ جماعت کے اکثر احباب نے اپنے مخلص مجاہد بھائیوں کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے۔

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے تمام مجمع سمیت لمبی دعا فرمائی۔ اور ہمارے مجاہدین کی یہ جماعت۔ اپنے بھائیوں کی مخلصانہ دعاؤں اور محبانہ الوداع کے ساتھ نعرہ ہائے تکبیر کے درمیان روانہ ہوئی۔

احباب جماعت اپنے ان مجاہد بھائیوں کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ خداوند تعالیٰ خیریت و سلامتی کے ساتھ ان کو منزل مقصود پر پہنچائے۔ ان کا حامی و ناصر ہو۔ ان پر اپنے فضل کا سایہ رکھے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ان کے ذریعہ ہو۔ اور جہاں بھی جائیں فلاح و کامیابی ان کا ساتھ دے۔ کامیابی اور کامرانی ان کے قدم چومے۔

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب نسیم امروہی کے اعزاز میں دعوت

قادیان ۱۸-دسمبر آج بارہ بجے دوپہر انچارج صاحب تحریک جدید نے مکرم مولوی بشارت احمد صاحب نسیم امروہی کے اعزاز میں جنہیں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللّٰہ تعالیٰ نے فوری طور پر مغربی افریقہ کے لئے روانہ ہونے کا ارشاد فرمایا دعوت چائے دی۔ اور ایڈریس پیش کیا۔ جس کے جواب میں مولوی صاحب موصوف نے شکریہ ادا کرتے ہوئے صرف یہ کہا احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اعلائے کلمۃ اللّٰہ میں کامیابی عطا فرمائے۔ کیونکہ اسکے بغیر میں اپنی زندگی کو زندگی ہی نہیں سمجھتا۔ آخر میں دعا کی۔ مکرم مولوی صاحب امروہہ یو۔ پی کے باشندے ہیں۔ اور اس لحاظ سے صوبہ یو۔ پی کے پہلے مجاہد ہیں۔ جو تبلیغ اسلام کیلئے بیرون ہند تشریف لے گئے۔

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

امسال ہمارا سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸-دسمبر بروز بدھ جمعرات جمعۃ المبارک منعقد ہو رہا ہے۔ احباب جماعت ابھی سے اپنے غیر احمدی عزیزوں۔ دوستوں کو شمولیت کی دعوت دیں اور تیار کریں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

انگلستان تشریف لیجانیوالے نو مجاہدین کی خدمت میں

خدام قادیان کا ایڈریس

حسب ذیل ایڈریس ۱۴ر دسمبر کی اس دعوت کے موقعہ پر نواب زادہ میاں عباس احمد خان صاحب معتمد خدام الاحمدیہ نے پڑھا۔ جو خدام کیطرف سے مجاہدین کے اعزاز میں دی گئی۔

بلاد یورپ میں آج جو ہیجان رونما ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اگرچہ عالمگیر جنگ کے شعلے بجھ گئے ہیں۔ مگر راکھ کے نیچے خرمن امن کو تباہ کر دینے والی چنگاریاں باہر آنے کے لئے بے تاب ہیں۔ مکین پریشان اور تباہ حال ہیں۔ اور مکان تو پہلے ہی جنگ کی لپیٹ میں آچکا ہے۔ اقتصادی بدحالی وبائیں قحط خانہ جنگیاں اور فسق و فجور وہ تحفے ہیں۔ جو دنیا کے مادی نظاموں نے بنی نوع انسان کی نظر کئے ہیں۔ خدائے واحد کے آستانہ سے ہٹنے کا آخر یہی لازمی نتیجہ تھا۔ دنیا مستقل امن اور ابدی سکون کے لئے تشنہ و مضطرب ہے جس کا سرچشمہ اسلام سے باہر ناممکن ہے۔ کاش کہ دنیا پہلے ہی اس کا شانۂ رحمت کیطرف رجوع کرتی۔ خدائے ودود کی لازوال محبت تو ازل سے انسانی فلاح و نجات کے سامان کرتی رہی ہے۔ آج بھی اس کی رحمت جوش میں ہے۔ اور اس کی محبت انسان کو ابدی نجات کے بخشنے کے لئے بے تاب۔ الہ العلمین نے یہی مقدر کیا تھا۔ کہ اس آخری پرآشوب دور کے تمام فتن کا علاج مسیح مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی پاکیزہ جماعت کے سپرد ہو۔ جسکے مبلغ بنکر آج ہمارے چند بھائی امصار یورپ میں پھیل جانے کے لئے ہم سے وداع ہو رہے ہیں۔

یوں تو سارے ہی واقفین کی جدائی ہم خدام کے قلوب میں جذبات کا ایک ہجوم پیدا کرتی ہے۔ مگر اب کے جو مخلصین کا گروہ ہم سے رخصت ہو رہا ہے اس کا مجلس خدام الاحمدیہ سے وہ گہرا رابطہ ہے۔ جس نے ان کے اعلائے کلمۃ الحق کے لئے روانہ ہونے پر ہمارے احساسات کو اور تیز کیا ہے۔ ہمارے محترم بھائی ملک عطاء الرحمٰن صاحب ایک عام رکن کی حیثیت سے خدام الاحمدیہ میں شامل ہوئے۔ اور خدا کے فضل کے ماتحت اپنی مخلصانہ ان تھک مساعی اپنے شبانہ روز انہماک اور مجلس کے مفاد کے لئے قابل صد تحسین و رشک جد وجہد کی بناء پر نائب صدر کے اعزاز کے ساتھ ہم سے جدا ہو رہے ہیں۔ پونے آٹھ سال کے اس عرصہ میں آپ نے خدام الاحمدیہ کے مختلف شعبوں میں کام کیا۔ اور خوب کام کیا۔ اور دوسروں کے لئے ایک نہایت عمدہ اور قابل تقلید مثال قائم کی۔ تجنید۔ تعلیم۔ مال۔ تبلیغ اشاعت۔ کار خاص اور اعتماد۔ بالغرض مجلس مرکزیہ کے بہت سے شعبوں میں آپ نے وہ کام کیا جو انشاء اللہ ہمیشہ یادگار رہے گا۔ دفتر خدام الاحمدیہ کی یہ عمارت لوائے خدام الاحمدیہ کی تیاری اور اس قسم کے بہت سے نہایت نمایاں اور اہم کام ہیں۔ جو آپ ہی کے ہاتھوں سے بفضلہ تعالےٰ انجام پائے۔ حافظ قدرت اللہ صاحب خدام الاحمدیہ ان بالکل ابتدائی دس ارکان میں سے ہیں۔ جن پر مجلس کے اس مثمر شجر کی داغ بیل پڑی۔ اور اس کے بعد ایک حلقہ کی زعامت کے علاوہ نیابت اعتماد۔ تجنید۔ تنفیذ اور خدمت خلق کے شعبوں میں نہایت خوش اسلوبی سے اپنے فرائض ادا کرتے رہے۔ چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ اگرچہ بہت بعد میں آئے۔ مگر اپنی خداداد ذہانت اور مخلصانہ کام کی بناء پر وقار عمل کا اہتمام حاصل کیا۔ اور بہتوں سے آگے نکل گئے چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر نے مرکزیہ شعبہ خدمت خلق میں کام کرنے کے علاوہ حلقہ مسجد مبارک کی زعامت میں نہایت عمدہ خدمات سرانجام دیں۔ جن کی وجہ سے مدت کی سوئی ہوئی مجلس بیدار ہو کر آج نمایاں مجالس کے دوش بدوش سرگرم عمل ہے۔ مولوی غلام احمد صاحب بشیر ان کے سپرد نیابت تعلیم اور شعبۂ تنفیذ کا اہتمام رہا ہے۔ مولوی محمد اسحٰق صاحب ساقی اور مولوی اللہ دتا صاحب تنفیذ اور تربیت و اصلاح میں بوجہ احسن کام کرتے رہے ہیں۔ مولوی محمد عثمان صاحب اور ماسٹر محمد ابراہیم صاحب کی قائدین مجالس کی حیثیت سے خدمات بھی مشکور ہیں۔ الغرض ان سب بھائیوں نے خدام الاحمدیہ کی بنیاد کے ان ابتدائی سالوں میں وہ خدمت کی ہے جن کے اثرات بفضلہ تعالےٰ دیرپا ہونگے اور جن کے خوشگوار نقوش ہماری یاد سے زمٹیں گے انشاء اللہ تعالےٰ۔ ہم یقین رکھتے ہیں۔ کہ وہ ذہنی روحانی۔ اخلاقی اور انتظامی تربیت جو آپ سب نے سیدنا حضرت امیر المومنین فضل عمر۔ مصلح موعود اطال اللہ بقاءہ واطلع شموس طالعہ کے مقرر فرمودہ لائحہ عمل کے ماتحت حاصل کی ہے۔ وہ ہمیشہ آپ کے لئے مشعل راہ ہوگی۔ اور آپ کے کام کی سرانجام دہی میں آپ کی مددگار۔ اگرچہ آپ کی جدائی کا ہمیں احساس ہے۔ لیکن یہ امر موجب مسرت ہے۔ کہ انشاء اللہ تعالےٰ آپ کے ذریعہ احمدیت پھیلے گی۔ اور خدام الاحمدیہ کی مجالس ممالک یورپ میں قائم ہونگی۔ جو آپ بھائیوں سے وہ تربیت حاصل کرینگی۔ جو آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے سایۂ شفقت میں حاصل کی ہے۔ اور اس طرح شمس اسلام کی ضیائیں سطوح مغرب کو منور کرینگی۔ انشاء اللہ

پیارے بھائیو! دین احمد کی مظلومی پر مومنوں کی آنکھیں اشکبار ہیں۔ اسلام کا عالی منار زوال میں ہے۔ کونسے پاک دل ہیں جو اس غم سے بے قرار نہیں؟ ہماری اس رب العلمین کے حضور یہی پکار ہے۔ کہ وہ ملت احمد کا حقیقی پاسدار و پاسبان بنا رہے۔ اور فوج ملائک کو اتار کر اعانت و نصرت فرمائے آمین ہماری دُعا ہے کہ ؎

یا الٰہی کر فضل اسلام پر اور خود بچا
اس شکستہ ناؤ کے بندوں کی اب سن لے پکار
قوم میں فسق و فجور و معصیت کا زور ہے
چھا رہا ہے ابر یاس اور رات ہے تاریک و تار
ایک عالم مرگیا ہے تیرے پانی کے بغیر
پھیر دے اب میرے مولیٰ اسطرف دریا کی دھار
اے خدا کمزور ہیں ہم اپنے ہاتھوں سے اٹھا
ناتواں ہیں ہم ہمارا خود اٹھا لے سارا بار

ہم ہیں تمام خدام قادیان

واقفین تحریک جدید کا ایڈریس

حسب ذیل ایڈریس صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب ابن حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس دعوت کے موقعہ پر پڑھا۔ جو ۱۶ر دسمبر کو واقفین تحریک جدید کی طرف سے دی گئی۔

خدا کی فوج کے سپاہیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

ہم اپنے پیارے خدا کا جس قدر بھی شکریہ ادا کریں کم ہے۔ کہ اس نے ہماری ہدایت کے لئے قرآن جیسی مکمل شریعت نازل فرمائی۔ اور محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جیسا اکمل انسان ہماری رہبری کے لئے مبعوث فرمایا۔ اور پھر جبکہ ایمان ثریا پر جا پہنچا۔ اور دلوں پر شیطان نے اپنا پورا قبضہ جما لیا۔ تب ہمارے خدا نے جو کہ رحیم اور اپنے بندوں سے بے انتہاء محبت کرنے والا ہے۔ پھر دوبارہ ہم میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ اور جبکہ دجالیت کے فتنہ نے زور پکڑا۔ اور دہریت اور لامذہبیت پھیل گئی۔ انسان اپنے خالق کو بھول گئے۔ اور انہوں نے محبوب حقیقی کو چھوڑ کر دوسرے محبوب بنا لئے۔ اور اسلام کی یہ حالت ہو گئی۔ کہ ؎

ہر طرف کفر است جوشاں ہمچو افواج یزید
دین حق بیمار و بے کس ہمچو زین العابدین

تب ہمارے رب نے ہم میں اپنا پیارا مسیح نازل فرمایا۔ وہ ایمان کو ثریا سے لے آیا۔ اس نے انسانوں کے دلوں میں خدا کی محبت کو پیدا کیا۔ اسلام کا درخت پھر سے لہلہانے لگا کتنے خوش قسمت ہیں ہم لوگ جنہوں نے اس وقت کو پایا۔ اور ہمیں خدا تعالےٰ نے اپنی قربانیاں پیش کرنے کا موقعہ محض اپنے فضل سے عطا فرمایا۔ حقیقت یہی ہے۔ کہ قوموں کی زندگیاں قربانیوں پر منحصر ہوتی ہیں۔ اور جب کسی قوم میں قربانی کی روح باقی نہ رہے تو سمجھو کہ گویا وہ قوم مرگئی۔

خدا تعالےٰ نے مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ابراہیم کہا ہے۔ اور آپ لوگ جنہوں نے خدا کی رضا کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی ہیں۔ گویا اپنی گردنوں کو تیز دھار چھری کے نیچے رکھ دیا ہے۔ آپ آل ابراہیم کے لئے بمنزلہ اسمٰعیل کے ہیں۔ کیا ہی مبارک ہیں آپ کہ خدا تعالےٰ نے اپنے موعود خلیفہ کے ذریعہ آپ کی قربانیوں کو قبول فرمایا۔ اور کتنا رسا ہے آپکا بخت کہ آپکو یہ سعادت

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جو محض فضل ایزدی ہے۔

جانیوالو! آپ اس نور کی جو خدا تعالیٰ نے قادیان کی بستی میں نازل فرمایا اپنے سینوں میں لئے جارہے ہیں تا اُس چنگاری سے جو آپ کے دلوں میں ہے۔ دوسرے دروں ہائے تاریک کو روشن کریں آپ اُس چشمہ کے پانی کو جو خدا نے اپنے مسیح کے ذریعہ جاری فرمایا ساتھ لئے جاتے ہیں تاکہ جاں بلب پیاسوں کو سیراب کریں اور روحانی مردوں کو زندگیاں بخشیں۔ آپ خدائی فوج کے سپاہی ہیں جو لامذہبیت اور دہریت پر حملہ آور ہو رہے ہیں۔ اور وہ دن قریب آتے ہیں جبکہ آپ کے ذریعے لامذہبیت مذہب سے دہریت خدا پر سچے ایمان سے بدل جائے گی۔ انشاء اللہ۔

پس جانے والے بھائیو! جائیے۔ اور لامذہبیت کے ایوانوں کو تثلیث کے قصور کو مٹا ڈالئے۔ اور ان کی جگہ ایسے بلند مینار قائم کیجئے جن پر خدائے واحد کی حمد کے ترانے گائے جائیں۔ اور اس کے پاک بندے پر درود بھیجا جائے۔ اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد وعلی عبدک المسیح الموعود

خدا تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو وہ ملائک کی فوجیں آپ کی تائید کے لئے بھیجے سعید دل سفید پرندوں کو آپ کا شکار بنائے آمین۔

والسلام

رقم ہیں آپ کے بھائی واقفین تحریک جدید

واقفین کے لئے اعلان

جو واقفین ابھی تک منتخب نہیں ہوئے وہ جلسہ سالانہ کے ایام میں خصوصاً ۲۳-۲۴-۲۵-۲۹-۳۰-۳۱ دسمبر کو دفتر انچارج تحریک جدید میں تشریف لائیں۔ تاکہ ان کا انٹرویو کر کے ان کے حالات کا علم ہو سکے۔ اور انتخاب میں آسانی ہو۔ دوست اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ کیونکہ ان دنوں سلسلہ کو ہر معیار کے واقفین کی ضرورت ہے۔

(انچارج تحریک جدید قادیان)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ نہ کہ ایڈیٹر کو

احمدی مجاہدین کی غیر معمولی کامیابی کی وجہ خدا تعالیٰ کا فضل اور مجاہدین کا اخلاص ہے

جناب مولوی غلام حسین صاحب ایاز مبلغ سنگاپور کا قابل رشک اخلاص اور تبلیغی انہماک

"الفضل" کے گزشتہ پرچوں میں احمدی مجاہدین کی "غیر معمولی کامیابیوں" اور ان کے قابل رشک اخلاص اور تبلیغی انہماک کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور خاص طور پر جناب شیخ مبارک احمد صاحب اور جناب مولوی رحمت علی صاحب کی مساعی جمیلہ پیش کی گئی ہیں۔ بے شک خدا تعالیٰ کے فضل سے سلسلہ کے مجاہد نہایت مخلصانہ طور پر احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی خدمت بجا لا رہے ہیں۔ جن پر احمدیہ جماعت کو بجا طور پر فخر ہونا چاہئے۔ ان کے حالات کو اپنے لئے مشعل راہ سمجھنا اور فائدہ اٹھا کر ان کی کامیابی کے لئے دعا کرنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ سلسلہ کا ہر مبلغ اپنی اپنی جگہ پر احمدیت کے لئے بے دریغ اور شاندار قربانیاں کر رہا ہے۔ اور اپنے فرض منصبی کو کمال سرگرمی سے ادا کر رہا ہے۔ سنگاپور کے مبلغ مولوی غلام حسین صاحب ایاز بھی ان پرجوش مجاہدین میں سے ایک ہیں۔ جن کا "قابل رشک اخلاص اور تبلیغی انہماک" ایک والہانہ رنگ رکھتا ہے۔ جاپان کے گذشتہ ساڑھے تین سالہ ملایا پر قبضہ کی وجہ سے جناب مولوی صاحب کی مساعی جمیلہ جماعت کے سامنے نہیں آسکیں۔ اگر ان کے کسی قدر چشم دید حالات کا تذکرہ میں جماعت کی دلچسپی اور آگاہی کے لئے عرض کروں۔ تو یقیناً احباب جماعت کے لئے غیر معمولی طور پر حیرت انگیز ہوگا۔

مولوی صاحب موصوف گذشتہ دس سال سے اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے سنگاپور میں مقیم ہیں اور تحریک جدید کے ابتدائی مجاہدین میں سے ہیں اور تبلیغ کے ساتھ اپنے اخراجات کے لئے بھی آپ صورت پیدا کرتے ہیں صرف پہلے چھ ماہ کا خرچ دفتر تحریک جدید نے دیا تھا۔

مارچ ۱۹۴۱ء میں جب یہ عاجز سنگاپور پہنچا۔ تو چند دوستوں کے ساتھ دار التبلیغ میں گیا۔ مولوی صاحب نے اپنی تبلیغی مساعی کا ذکر جس رنگ میں کیا۔ وہ انگشت بدندان کر دینے والا تھا۔ کس طرح اُن کو احمدیت کی تبلیغ کے لئے تکالیف سہنی پڑیں۔ مخالفین نے دار التبلیغ پر خشت باری کرنا اور آپ کے محلہ میں دیکھ بھال کرنا شروع کر دی۔ جس کے نتیجہ میں مولوی صاحب کا کئی کئی دن مکان کے اندر ہی بند رہنا اور خوراک و دیگر ضروریات کے لئے تنگ ہونا بہت تکالیف کا باعث ہوا۔

چند ماہ بعد جب یہ عاجز ملایا میں کوالالمپور کے مقام میں تھا۔ ایک دفعہ اپنے ڈپو کا چندہ حکیم دین محمد صاحب اکوٹینٹ کو دینے گیا۔ تو آپ نے بتایا۔ کہ اس مخالفت کے نتیجہ میں پولیس نے گورنمنٹ کے ریکارڈ بلیک شیٹ میں آپ کا نام سب سے اوپر لکھوایا ہوا تھا۔ کس قدر افسوسناک بات تھی۔ کہ احمدیت کا ایک مجاہد اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے اپنے وطن سے بے وطن ہو کر جن لوگوں کی اصلاح کے لئے ان کے پاس جاتا ہے۔ وہ اسے انتہائی تکالیف پہنچانے کے درپے ہو گئی۔

ان مخالفین کا کیا حشر ہوا؟ وہ مولوی صاحب خود بیان کیا کرتے تھے۔ کہ سنگاپور مفتوح ہونے پر ایسے تمام لوگ جو میرے مخالف شر اور فتنہ و فساد پر آمادہ رہتے تھے۔ ایک ایک کر کے مختلف جرموں کی پاداش میں جاپانیوں کے ہاتھوں سزایاب ہوئے۔

سنگاپور میں لڑائی کے دوران میں مولوی صاحب کے لئے خدا تعالےٰ نے ایک خاص نشان دکھایا۔ گولہ باری کے ایام میں مولوی صاحب نے لوگوں سے کہہ دیا کہ آپ میرے گھر میں بمباری کے وقت آجایا کریں۔ حیرت انگیز امر یہ ہے کہ اس خطرناک وقت میں مولوی صاحب کے ارد گرد کے مکانات کو کافی نقصان پہنچا۔ اور کافی لوگوں کی اموات ہوئیں۔ مگر آپ کا گھر محفوظ رہا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ پیشگوئی کہ آگ ہماری غلام بلکہ ہمارے غلاموں کی غلام ہے برابر پوری ہوتی رہی۔

پھر ایک اور تائید اور خدائی مدد نازل ہوئی کہ ایک جاپانی افسر مولوی صاحب کے مکان کے سامنے موٹر سائیکل سے گر گیا۔ اسے کافی ضربات آئیں۔ جناب مولوی صاحب اس کو اٹھا کر اپنے مکان میں لے گئے۔ تیمارداری اور مرہم پٹی کی۔ اور اس کو اس کے کیمپ میں پہنچانے کا بندوبست کیا۔ اس پر وہ جاپانی افسر مولوی صاحب کو اپنی طرف سے پروانہ دے گیا۔ کہ آپ سنگاپور میں جس طرح چاہیں رہیں۔ آپ کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

خدا تعالیٰ کی قدرت کا یہ عجیب کرشمہ تھا کہ جاپانی حکومت کے قبضہ کے دوران میں کسی مخالف کو سر اٹھانے کی جرأت نہ ہو سکی۔ حالات کے اس طرح پر سدھر جانے سے آپ کو اپنی مالی حالت درست کرنے کا بھی موقعہ مل گیا۔ اور اوائل ۱۹۴۲ء میں آپ نے تین بادبانی کشتیاں تجارت کے لئے خرید لیں۔ جن کا نام "احمد" "نور" اور "محمود" رکھا۔ ان سے مولوی صاحب کو کافی مدد حاصل ہوئی۔ مگر چونکہ جنگ کی وجہ سے ملک کی اقتصادی حالت پر اثر پڑ رہا تھا۔ یہ کام زیادہ دیر تک جاری نہ رہ سکا۔ ۱۹۴۳ء اور ۱۹۴۴ء مولوی صاحب کے لئے مالی لحاظ سے بہت کٹھن تھے۔ اس عرصہ میں جہاں ملک میں اشیاء خورد و نوش کی کمی واقع ہو گئی تھی۔ مولوی صاحب کو بھی کافی حد تک ان تکالیف میں سے گذرنا پڑا۔ مگر آپ نے نہایت صبر اور تحمل سے یہ عرصہ گذارا بلکہ تبلیغی اور تنظیمی کاموں میں زیادہ وقت دینا شروع کر دیا۔ اس عرصہ میں خدا تعالےٰ نے آپ کو جاپان کی شکست کی بھی بشارت دی۔ کہ "جاپانیوں کا ہیڈ کوارٹر جالندھر (جال اندر) آگیا ہے"۔

سب سے بڑا کام مولوی صاحب موصوف نے آزاد ہند فوج کے فتنہ کے مقابلہ میں مستقل مزاجی اور ثابت قدمی دکھانے اور اس کے خلاف جماعت احمدیہ کے نظریہ کے مطابق قدم اٹھانے کا کیا۔ سول میں انڈین انڈیپنڈنس لیگ (Indian Indipendence League) اور ملٹری میں جب پابلی پراپیگنڈا ایک فتنہ برپا کئے ہوئے تھے۔ مگر مولوی صاحب نے جس دلیری اور حسن تدبر سے کام لیا۔ وہ بے نظیر ہے۔

Concentration Camp

میں آپ نے افسروں کو نہایت صفائی سے جواب دیا۔ کہ میں تم لوگوں کی گیدڑ بھبکیوں سے مرعوب ہونے والا نہیں۔ میں ایک مذہبی مشنری ہوں۔ اور میرا کام سوائے تبلیغ اسلام کے اور کچھ نہیں۔ اور یہ کہ میں ایسی آزادی کا قائل نہیں ہوں۔ جو ملایا کے لوگوں اور چینیوں کو ملی ہے۔

۴۵ء میں مولوی صاحب کی حالت خدا تعالیٰ کے فضل سے پھر بہتر ہونی شروع ہو گئی ہم لوگ نظر بندی کی حالت میں ان کے حالات سے استنے آگاہ نہیں تھے۔ مگر خدا تعالیٰ کی غیبی امداد سے انہوں نے تمام احمدی جنگی قیدیوں کی مدد کے لئے مختلف کیمپوں میں تقسیم کرنے کے لئے ۲۰۰۰ ڈالر کی رقم روانہ فرمائی۔ اس وقت واقعی ہم لوگوں کو روپیہ کی بڑی ضرورت تھی۔ وہ روپیہ ہم کو پہنچنے نہ پایا تھا۔ اور ہم اس کے خیال میں ہی اپنی مشکلات کا حل سوچ رہے تھے۔ کہ صلح ہو گئی۔ اور وہ رقم مولوی صاحب کو واپس لوٹا دی گئی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدارین خیراً۔

جناب مولوی صاحب نے اسی عرصہ میں اپنی تبلیغ جاری رکھی اور جماعت کی تنظیم کا کام بھی کرتے رہے۔ سینکڑوں ملائی اس وقت احمدیت کی آغوش میں آچکے ہیں۔ آپ کی ان تھک کوششیں احمدیت کا نام محض خدا تعالیٰ کے فضل سے اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل پھیلا رہی ہیں۔ جناب مولوی صاحب کو ایک عرصہ گھر سے جدا ہوئے ہو گیا ہے۔ مگر چلتے وقت جب ہم نے ان سے کہا۔ کہ مولوی صاحب آپ بھی ہمارے ساتھ چلیں۔ تو آپ نے فرمایا۔ "حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اجازت کے بغیر ایک قدم بھی یہاں سے ہلانا اپنے لئے معصیت سمجھتا ہوں۔" آپ نے احمدی دوستوں کی واپسی پر انہیں اتنا بھی نہ کہا۔ کہ میرا فلاں پیغام میرے گھر والوں کو پہنچا دینا۔ بلکہ کہا تو یہ کہا۔ کہ حضور ایدہ اللہ کو میرا اسلام دینا اور یہاں کی میری تبلیغی مساعی کے لئے دعا کی درخواست کرنا۔

(احقر محمد نصیب عارف از فیروز پور شہر، سابق جنگی قیدی)

ممبرات لجنہ اماء اللہ کیلئے تبلیغ کی ایک آسان راہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے نے عرصہ ہوا "تبلیغ ہدایت" کے نام سے ایک نہایت ہی عمدہ اور مفید تبلیغی کتاب تصنیف فرمائی تھی۔ جس میں آسان اور عام فہم زبان میں غیر احمدیوں کو تبلیغ کی گئی ہے۔ اس کتاب کی خوبی اور مقبولیت اسی سے ظاہر ہے۔ کہ اب یہ چوتھی دفعہ چھپ رہی ہے۔ اور اس مہنگائی کے زمانہ میں تین سو چالیس صفحے حجم ہونے پر بھی قیمت صرف ایک روپیہ رکھی گئی ہے۔ تا کہ ہر ایک آسانی کے ساتھ خرید سکے۔ احمدیت کی تبلیغ اور اس کی اشاعت جس طرح احمدی مردوں پر واجب ہے۔ اسی طرح احمدی عورتوں پر بھی فرض ہے۔ مرد مردوں میں تبلیغ کریں۔ اور عورتیں عورتوں میں احمدیت کو پھیلائیں۔ تو پھر چند دنوں میں ہی دنیا کی کایا پلٹ جائے گی۔ چونکہ یہ کتاب تبلیغ احمدیت کے لئے بہترین اور کارآمد ذریعہ ہے۔ اس لئے میں تمام احمدی خواتین سے امید رکھتی ہوں۔ کہ وہ اس کتاب کو خریدیں۔ پہلے خود پڑھیں یا پڑھوا کر سنیں۔ اس کے بعد اپنے محلہ۔ برادری یا ہمسایہ میں رہنے والی کسی ایک غیر احمدی عورت کو دیں۔ جب وہ پڑھ چکے۔ تو اس سے لیکر کسی دوسری کو دیدیں۔ پھر تیسری کو۔ بعد میں چوتھی کو۔ غرض ایک سال میں کم از کم دس بارہ غیر احمدی عورتوں کو یہ کتاب پڑھوا کر وہ حق ادا کریں۔ جو احمدیت کی تبلیغ کا لجنہ کی ہر ایک ممبر پر عائد ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ قادیان کی ممبرات لجنہ کو یہ موقع میسر نہیں۔ کہ وہ اپنے ہمسایہ میں غیر احمدیوں کو پڑھوا سکیں۔ اس لئے اگر وہ بیرون نجات کی غیر احمدی خواتین کو بذریعہ ڈاک بھجوا دیں۔ تو انہیں بھی گھر بیٹھے تبلیغ کا ثواب مل سکتا ہے۔ میں امید کرتی ہوں۔ کہ تمام خواندہ ناخواندہ لجنات اس تجویز کو عملی جامہ پہنا کر ثواب حاصل کرینگی۔ (امۃ اللہ خورشید سکرٹری تبلیغ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر صنعتی و تجارتی نمائش

جماعت کے تاجران و صناع یہ سنکر خوش ہوں گے۔ کہ اس مرتبہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صنعتی و تجارتی نمائش کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ اس غرض کے ماتحت دفتر تجارت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جلسہ کے اوقات کے علاوہ صنعتی و تجارتی نمائش کھولی جائے۔ چونکہ صنعتی اور تجارتی ترقیات کے لئے نمائشیں اور اشتہارات بہت ضروری ہیں۔ اس لئے تاجروں کو اس طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ کیونکہ یہ نمائش قومی تجارت کو فروغ دینے کے لئے کی جا رہی ہے۔ ہر تاجر اور کارخانہ دار کو چاہیئے۔ کہ اس نمائش کو مقبول اور کامیاب بنانے کی کوشش کرے۔

تاجران جماعت سے یہ بھی خواہش ہے۔ کہ وہ اپنی مصنوعات جن کی وہ تجارت کرتے ہیں۔ یا جو کچھ وہ بناتے ہیں۔ ان کے نمونے دفتر میں جلد از جلد بھجوائیں۔ تا کہ ان کو نمائش میں ترتیب دیا جا سکے۔ ہر وہ چیز جو کہ نمونے کے طور پر بھجوائی جائے۔ اس کے ساتھ اس فرم یا کمپنی کا ایک خوبصورت بورڈ بھی بھجوا دیا جائے۔ (۲) اس کے علاوہ ایسی چیزوں کی تھوک اور خوردہ قیمتوں کی فہرست بھی ٹائپ کرکے یا خوشخط لکھ کر کم سے کم دو نقلیں دفتر ہذا میں بھجوائی جائیں۔

نمائش تعلیم الاسلام کالج ہال میں منعقد ہوگی۔ بیرونی تاجران اپنی اشیاء برائے نمائش فوری طور پر دفتر میں بھجوا دیں۔ اور دفتر کی ہدایت کے مطابق فروخت کا بھی ہال میں انتظام ہوگا۔ (ناظم تجارت)

اخبار نویسی کے شائق نوجوانوں کی ضرورت

الفضل کے لئے ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ جنہیں سلسلہ کے لٹریچر کا مطالعہ ہو۔ مضمون نویسی کا شوق ہو۔ اور اردو نویسی کی قابلیت پیدا کر سکے ہوں۔ تنخواہ قابلیت کے مطابق ہوگی۔ مستقل ہونے پر پہلا گریڈ ۴۵ - ۲ - ۶۵ دیا جائیگا۔ قحط الاؤنس علیحدہ ہوگا۔ قلم کے ذریعہ دین کی خدمت کرنے اور قادیان کی مستقل رہائش کے برکات حاصل کرنے والے نوجوان درخواستیں نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان میں ارسال کریں۔

ملازم کی فوری ضرورت

لکھنؤ کے ایک احمدی دوست کو ایک ادھیڑ عمر اور نیک ملازم کی ضرورت ہے۔ جو خواندہ ہو اور بچوں کی تربیت احمدی نقطہ نگاہ سے کر سکتا ہو۔ اگر کھانا بھی پکا سکے۔ تو زیادہ مناسب ہے۔ تنخواہ پندرہ بیس روپے ماہوار ہوگی۔ خواہشمند احباب نظارت ہذا میں درخواست دیں۔ (ناظر امور عامہ)

کارکنان کی ضرورت

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں چند مستعد خوشخط اور محنتی کارکنان کی ضرورت ہے۔ قادیان میں رہائش کے خواہشمند توجہ کریں۔ خدمت سلسلہ کا بہترین موقعہ ہے۔ ہم خرما اور ہم ثواب۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی۔ درخواستیں مقامی قائد یا امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ جلد ارسال کریں۔

(عباس احمد معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مرکزی دفاتر میں آنریری کارکنوں کی ضرورت ہے

اس لئے جو احباب معزز سرکاری عہدوں سے ریٹائر ہو چکے ہوں۔ یا عنقریب ریٹائر ہونے والے ہوں۔ اور سلسلہ کی خدمت اور مرکز کے فیوض و برکات سے بہرہ ور ہونے کی خواہش اور شوق رکھتے ہوں۔ اطلاع دیں۔ اور اپنے مفصل کوائف تحریر کریں۔ کہ وہ کس عہدہ سے ریٹائر ہوئے ہیں۔ یا اگر ہونے والے ہیں۔ تو کب تک کس قدر پنشن ماہوار ملتی ہے۔ یا ملنے کی امید ہے۔ اس وقت عمر کتنی ہے۔ صحت کیسی ہے۔ اور کس قسم کا دفتری کام کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ (ناظر اعلیٰ قادیان)

ضروری تصحیح

گذشتہ پرچہ میں دہلی کے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسہ کی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ اس میں آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی تقریر کا جو خلاصہ درج ہے۔ اس میں یہ فقرہ غلط چھپ گیا ہے۔ کہ "کئی مرتبہ حضورؐ اس حالت میں دیکھے گئے۔ کہ پیٹ پر پتھر بندھے ہوئے تھے۔" آپ نے کئی مرتبہ کے الفاظ نہیں فرمائے تھے۔ بلکہ یہ فرمایا تھا کہ غزوہ خندق کے موقعہ پر حضورؐ اس حالت میں دیکھے گئے۔ کہ پیٹ پر پتھر بندھا ہوا تھا۔"

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مجاہدین انصار کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

جو مجاہدین انصار۔ پندرہ روزہ تبلیغی پروگرام کے ماتحت اپنے اپنے غیر احمدی رشتہ داروں یا دیگر عزیز و اقارب میں تبلیغ کر آئے ہیں۔ اور ان سے انہوں نے جلسہ سالانہ پر آنے کا وعدہ لیا ہوا ہے۔ ان کو چاہیئے کہ وہ اپنے غیر احمدی رشتہ داروں اور عزیز و اقربا وغیرہ کو جنہوں نے ان سے جلسہ سالانہ پر آنے کا وعدہ کیا ہوا ہے۔ اب ہی سے جلسہ سالانہ پر آنیکی دعوت کے متعلق خط و کتابت شروع کر دیں۔ تا وہ ان کی مساعی سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کر کے مزید تسلی پا سکیں۔ اور جو لوگ ان کی کوشش سے جلسہ سالانہ پر تشریف لادیں۔ ان کے اسماء گرامی سے مجھے بھی اطلاع دی جائے۔

نوٹ :۔ زعماء صاحبان انصار اللہ میرے اس اعلان سے اپنے اپنے حلقہ کے انصار کو اچھی طرح آگاہ کر دیں۔

قائد تبلیغ مرکزیہ انصار اللہ

تقرر عہدہ داران مال

آئندہ کیلئے مندرجہ ذیل احباب کا تقرر ان کے نام کے سامنے لکھے ہوئے عہدہ پر مندرجہ جماعتوں کے لئے منظور کیا جاتا ہے۔

ناظر بیت المال

(۱) بابو بشارت احمد صاحب	آڈیٹر جماعت احمدیہ	خوشاب
(۲) بابو محمد یوسف صاحب گورنمنٹ پنشنر	امین " "	گجرات
(۳) میاں محمد سرور صاحب	آڈیٹر " "	"
(۴) ماسٹر محمد یحییٰ صاحب	سکرٹری مال " "	سید والا
(۵) خواجہ ظہور شاہ صاحب	محاسب " "	امرتسر
(۶) چودھری غلام قادر صاحب ڈکیٹیٹر	آڈیٹر " "	ممدوگیرہ
(۷) میاں عبدالحق صاحب	محاسب " "	"

فوجی افسروں کا ٹریننگ سکول

ہندوستانی فوج کے مستقل کمیشن والے امیدواروں کو اب سنٹرل انڈیا مہو (MHOW) کے آفیسر ٹریننگ میں سکھلائی دیجائے گی۔ اب تک وہاں ایمرجنسی کمیشن والے امیدواروں کو سکھائی دی جاتی تھی۔ جیسا کہ حال ہی اعلان کیا جا چکا ہے۔ صرف ہندوستانی یا وہ لوگ جو ہندوستان میں بس گئے ہیں اور بادشاہ سلامت یا کسی والئے ریاست کی رعایا ہیں کمیشن کے مستحق ہو سکتے ہیں۔

مہو (MHOW) کا پہلا کورس ۱۹۴۶ء کے ابتداء سے شروع ہوگا اور ایک سال کا رہے گا۔

امیدوار کی عمر پہلی جنوری ۱۹۴۶ء کو ۱۹-۲۱ سال کے درمیان ہونی چاہیئے۔ وہ میٹرک پاس ہوں۔ یا سینیئر کیمبرج پاس یا سکول لیونگ سرٹیفکیٹ حاصل کر چکے ہوں۔

فوجی حکام نے عارضی انتظامات کے ماتحت مہو میں سکھلائی شروع کی ہے۔ کیونکہ ابھی نیشنل وار میموریل اکیڈیمی تیار نہیں ہوئی۔

(نظارت امور عامہ)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معرکتہ الآرا تصنیف

حقیقۃ النبوۃ

جو مسئلہ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر سیر حاصل اور فیصلہ کن بحث پر مشتمل ہے۔ دوبارہ چھپ گئی ہے۔ جلسہ سالانہ پر طلب فرمالیں۔

منیجر بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان

چو دور خسروی آغاز کردند
مسلماں را مسلماں باز کردند

دورِ خسروی

از جناب ثاقب زیروی

احمدیت کی منظوم تاریخ ——— دلکش پیرایہ میں

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد سلمہ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کا تعارف رقم فرمایا ہے جو بجائے خود ایک بیش بہا علمی تحفہ ہے

عنوانات پر ایک طائرانہ نظر

دیباچہ از صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔ تعارف از صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ دعا۔ اجرائے سلسلہ مجددین۔ برلاس قوم کا ہندوستان میں ورود۔ ولادت باسعادت۔ السلام قادیان دارالامان۔ حضور کا بچپن۔ شباب۔ بلوغت نبوت کی عمر۔ بعثت اور ماموریت کا اعلان۔ ایک کشف۔ نصرت جہاں بیگم۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رض حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ۔ مرکز احمدیت۔ شکم پرور علماء۔ جلسہ مذاہب عالم۔ قتل لیکھرام۔ شاتان تذبحان۔ انجام آتھم۔ ڈاکٹر کلارک کا مقدمہ۔ استغاثہ کی کہانی۔ وارنٹ گرفتاری۔ چراغ دین جمونی۔ سعد اللہ لدھیانوی۔ فقیر مرزا۔ ڈاکٹر ڈوئی وغیرہ وغیرہ

کتاب $\frac{20 \times 26}{8}$ سائز پر قریباً اڑھائی صد صفحات پر مشتمل ہے۔ کاغذ نہایت ہی عمدہ چکنا اور دبیز۔ کتابت اور طباعت نہایت صاف دوہرا موٹا ٹائیٹل۔ ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت صرف دو روپے۔

آرڈرز آ چکے ہیں صرف تھوڑے سے نسخے باقی ہیں جلدی بک کرا لیں

عباس احمد خان معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

بہت فائدہ پہنچایا۔ پانچ شیشی اور بھیجئے

جناب حوالدار عبدالقدیر خان صاحب مان بجیم سے لکھتے ہیں کہ " آپ کا موتی سرمہ میں نے اور میرے چند ساتھیوں نے استعمال کیا۔ اور ہم سب نے اسے بہت ہی مفید پایا۔ لہذا براہ کرم بوا پسی ڈاک ایک ایک تولہ کی پانچ شیشیاں بذریعہ وی پی ارسال فرما کر شکریہ کا موقعہ دیجیئے "

دنیا مان چکی ہے کہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا جالا خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتوندی شبکوری۔ ابتدائی موتیا بند وغیرہ کیلئے موتی سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ لہذا آپکو بھی موتی سرمہ ہی استعمال کرنا چاہیئے

قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے۔ محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ منیجر نور اینڈ سنز

نور بلڈنگ قادیان پنجاب

قابل فروخت مکمل فائل

(۱) الفضل جلد ۱ تا ۲۱

(۲) مصباح جلد ۱ تا ۱۰ مجلد

(۳) ریویو اردو جلد ۲ تا ۳۵ مجلد

(۴) تشحیذ الاذہان جلد ۵ تا ۱۷ مجلد

مندرجہ بالا فائل عمدہ حالت میں موجود ہیں ضرورت مند احباب جلسہ سالانہ کے موقع پر دیکھ کر حاصل کر سکتے ہیں۔

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز

عرق نور۔ قادیان

نمبر خریداری کے بغیر

دفتر زیادہ سے زیادہ وقت صرف کرنے کے باوجود آپ کے ارشاد کی تعمیل نہیں کر سکتا۔

(منیجر)

385

Digitized By Khilafat Library Rabwah

صرف چار آنہ ماہوار پر مولوی۔ عالم۔ فاضل بنا نیوالا عربی استاد

سلسلہ اسباق تعلیم القرآن الکریم معہ تعلیم الدین الحکیم

ایک ہزار غیر احمدی اصحاب کے نام مفت جاری کیا جائیگا

اب آپ کو قرآن پاک کا ترجمہ پڑھنے پڑھانے میں کیا عذر ہے؟ اور علوم دینیات اسلامیہ گھر بیٹھے بذریعہ ڈاک سیکھنے سکھلانے میں کونسی دقت باقی رہ گئی ہے؟ اگر آپ اب بھی ترجمہ نہ پڑھیں یا علم دین حاصل نہ کریں۔ تو آپ سخت غافل اور سست ثابت ہونگے۔ اور مومن کبھی کا[illegible] بے پرواہ نہیں ہوتا۔ ایک جماعت کے دس احمدی احباب چار چار آنہ ماہوار بھیجکر گیارہ رسالے منگوا سکتے ہیں۔ ایک رسالہ کسی غیر احمدی یا لائبریری کے لئے ہوگا۔ دس ہزار خریدار بن جانے پر ایک ہزار رسالہ مفت دیا جائیگا۔ ہر [illegible] احمدی [illegible] خریدار کی سفارش سے مفت منگوا سکتا ہے۔

فوری طور پر ترجمہ پڑھنے والے لغات القرآن بطرز جدید قیمتی ڈیڑھ روپیہ اور حمائل شریف مترجم مجلد ہدیہ [illegible] مکتبہ تعلیم القرآن چوک احمدیہ بازار سے منگوا لیں

المشتہر حکیم محمد عبد اللطیف شاہد منشی فاضل ادیب فاضل آنرز ان پنجابی

حب مروارید عنبری

یہ گولیاں اعضائے رئیسہ کو طاقت دینے اور خاص کمزوریوں کے دور کرنے کا ایک اعلیٰ مجرب نسخہ ہے۔ مردوں کی مخصوص بیماریوں کا اصلی سبب بھی اعضائے رئیسہ کی کمزوری کا ہوتا ہے۔ تجربہ کرنے پر یہ گولیاں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ قیمت یکصد گولیاں دس روپے علاوہ محصولڈاک۔ ملنے کا پتہ :- **دواخانہ خدمت خلق قادیاں۔**

مجربات ویدک اینڈ یونانی فارمیسی جالندھر کینٹ (پنجاب)

طاقت اور تازگی کے لئے	**امرت لوٹی**	[illegible] خزانہ [illegible]
داغ بیل چھائیوں کو دور کرتا ہے	**حسن نکھار**	چہرہ [illegible] بناتا ہے
دانتوں کو سفید کرتا ہے	**کاربوزون**	منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے
دانتوں کے درد کو آرام دیتا ہے	**پائیروزون**	مسوڑھوں کے خون پیپ کیلئے
ہلتے دانتوں کو جما دیتا ہے	**سنوں اکبر**	گوشت خورہ۔ پائیریا کیلئے
گرتے ہوئے بال تین دن میں رک جاتے ہیں	**بال کشا روغن**	بالوں کو ملائم اور لمبا کرتا ہے

نوٹ :- جلسہ سالانہ میں ۲۹؍دسمبر کی شام تک تمام ادویات رعایت سے مل سکینگی۔ احمدیہ چوک یا نسیم میڈیکل ہال اور دار الفضل میڈیکل ہال سے خرید فرماویں

سرمہ نور (رجسٹرڈ)

کیا کبھی آپنے غور فرمایا

کیوں مشہور ہے

اس کے مقوی بصر اجزاء حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تجویز کردہ اور حضورؓ ہی کے مبارک نام سے وابستہ ہے اطباء۔ ڈاکٹر۔ روساء۔ امراء اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ تمام امراض چشم کا واحد اور یقینی بے ضرر اور بہترین علاج ہے۔ قیمت تولہ دو روپے ـــ چھ ماشہ ایک روپیہ

شفاخانہ رفیق حیات قادیان کی مجرب المجرب تیر بہدف اور سو فی صدی کامیاب ادویات جو سرمہ نور کیطرح آپکو گرویدہ بنا دینگی

بچوں کا شربت
بچوں کو تندرست اور توانا بناکر ہر زہر سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور دانت نکلنے کی تکلیف یعنی اور اطری[illegible] کھانسی سوکھا بخار قبض تندیتمانا [illegible] کے لئے بے حد مفید ہے گرائپ واٹر اور دیگر ادویات سے بڑھکر ثابت ہو [illegible] اس کا استعمال وزن کو بڑھاتا اور چہرہ کو گلاب کے پھول کی مانند سرخ کر دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی مع [illegible] ایک روپیہ

موتی منجن
تمام [illegible] اور بدبودار جراثیم کو ہلاک کرکے دانتوں کو مضبوط اور موتی کیطرح سفید بناتا ہے۔ قیمت صرف بارہ آنہ

کشتہ فولاد
ضعف جگر کو دور کرتا اور خون صالح پیدا کرکے چہرے کو بارونق بناتا۔ اور وزن کو بڑھاتا ہے مستورات اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ خوراک چاول تا ایک رتی تولہ پانچ روپے۔ فی ماشہ آٹھ آنہ

حب فولادی
کھوئی ہوئی طاقت کو دوبارہ پیدا کرکے چہرے کو بارونق بناتی اور فولادی طاقت پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ عجیب چیز ہے۔ دل میں چمک اور جوانی کی ترنگ پیدا کرتی ہے ایک بار ضرور استعمال کیجئے۔ قیمت ساٹھ گولی تین روپے

حب مرواریدی
ضعف دل یکی خون ضعف اعضائے رئیسہ کی کمزوری کے لئے صرف چند دن ایک گولی صبح اور شام استعمال کریں۔ دل کو طاقتور بناتی۔ اور خون کثرت سے پیدا کرتی ہے۔ ساٹھ گولی پانچ روپے

سیلان الرحم
مستورات کی سیلان الرحم اور ان کی کمزوری کے دفعیہ کا شرطیہ علاج ہے۔ تولہ دو روپے

حب جواہر
ان معرکۃ الآرا گولیوں نے طبی دنیا میں انقلاب پیدا کر دیا۔ تمام امراض معدہ جگر اور تلی میں تیر بہدف نفخ پیٹ درد۔ باد گولا بھوک کی کمی۔ بدہضمی اور قبض کے لئے بہترین اور لاجواب ہیں۔ چہرے کی زردی کو دور کرکے بشاش اور ہنس مکھ بناتی ہیں [illegible] غذا ہضم کرکے خون صالح پیدا کرتی ہیں۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ یہ گولیاں طب یونانی کا نچوڑ ہیں۔ اور دائمی قبض کے لئے نعمت غیر مترقبہ
قیمت
فی درجن ۴ ؍
فی سینکڑہ ۸ ؍

مریض آنکھ
کیلئے آسمان پر ستارے نہیں چمکتے لیکن یہ چمار [illegible] اپنی روشنی نہیں ہوتے۔ [illegible] ایسی نعمتوں کی گونج اسے بڑی [illegible] ہے لیکن حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کا تجویز کردہ سرمہ نور رجسٹرڈ کے استعمال سے اسکی نورانی آنکھوں کے سامنے جگمگ تارے۔ روشن دن۔ لہلہاتے پودے۔ سرسبز کھیت اور ہر چیز مسکرانے کے لئے اشارے کی منتظر ہوتی ہے قیمت فی تولہ دو روپے چھ ماشہ ایک روپیہ

اکسیر النساء
ابھاری کا ایام کی کمی بیشی تکلیف سے آنا۔ درد۔ نفخ وغیرہ کا بہترین تریاق ہے۔ خوراک دو ہفتہ دو روپے

اکسیر گوش
کان کا درد۔ بہرا پن۔ کھجلی پیپ آنا وغیرہ غرضکہ کان کی ہر ایک بیماری کا بہترین اور لاجواب علاج ہے قیمت فی شیشی نصف اونس ایک روپیہ

اکسیر گردہ
درد گردہ کا بے مثال اور بہترین علاج ہے یہ صدری نسخہ بارہا آزمودہ ہے قیمت فی تولہ ایک روپیہ

حب اکسیر
اگر تازہ خون کا سرمایہ ختم ہو چکا ہو بدن کا اعصابی نظام ڈھیلا اور بوجہ سیلان کمزور ہو رہا ہو تو حب اکسیر نوجوانوں کی تمام شکایتوں کا بہترین علاج ہے خوراک ایک ماہ تین روپے

طاقت کی گولی (رجسٹرڈ)
اسم بامسمیٰ ناطاقتی اور کمزوری کو دور کرکے تندرست اور طاقتور بنا کر صاحب اولاد بنا دیتی ہے خوراک ایک ماہ پانچ روپے

روغن عنبری
جادو ہے جادو۔ بیرونی مالش سے ہی تمام اعصاب طاقتور ہو جاتے ہیں بالکل بے ضرر اور نئی ایجاد ہے۔ فی شیشی دو روپے

تریاق معدہ (رجسٹرڈ)
پیٹ درد۔ نفخ۔ بدہضمی اور کمزوری معدہ کیلئے بہترین چیز ہے۔ قیمت دو اونس آٹھ آنے

ہر مرض کا علاج
بذریعہ خط و کتابت کیا جاتا ہے جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنے چاہئیں

ملنے کا پتہ **مینجر شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان پنجاب**

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

ماسکو ۱۸ دسمبر۔ جنرل اسیمو سٹالن سات ہفتہ کی غیر حاضری کے بعد واپس ماسکو پہنچ گئے ہیں۔ پہلے وہ آرام کرنے کے لئے بحیرہ اسود کے ساحلی علاقہ میں گئے ہوئے تھے۔

ماسکو ۱۸ دسمبر۔ کل وزرائے خارجہ کی کانفرنس کا اجلاس زیر صدارت موسیو مولوٹوف منعقد ہوا۔ امریکہ اور برطانیہ کے وزراء نے پہلے اپنے اپنے مشیروں سے مشاورت کی۔ کل مسٹر بیون نے امریکی سفیر سے بھی ملاقات کی۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ نائب وزیر ہند مسٹر آرتھر ہنڈرسن نے کل دار العوام میں بیان کیا۔ کہ پچھلے ڈیڑھ سال میں بنگال میں راشن کی حالت بہت بہتر رہی۔ اور آئندہ کے لئے قحط کے اثرات کو زائل کر دیا گیا ہے۔ صوبائی حکومتوں نے اجناس کا کافی سٹاک کر لیا ہے۔ اگر ملک کے کسی حصہ میں ضرورت محسوس ہوئی۔ تو اجناس کو گاڑیوں کے ذریعہ سے آسانی سے بھیجا جا سکیگا۔

ناگپور ۱۸ دسمبر۔ صوبہ بہار کے صدر مسلم لیگ مسٹر حسین امام نے کل ایک تقریر میں حکومت بہار سے مسلم لیگ کے لئے ایک اخبار جاری کرنے کی اجازت طلب کی۔ آپ نے کہا۔ کہ حکومت کو صوبہ کی دوسری چھوٹی چھوٹی جماعتوں کا سا سلوک مسلم لیگ کے ساتھ نہ کرنا چاہیئے۔ موجودہ سنٹرل اسمبلی کے انتخابات سے یہ بات واضح ہو گئی ہے۔ کہ ملک میں صرف کانگرس اور مسلم لیگ ہی ملک کی دو نمائندہ جماعتیں ہیں۔ اس لئے جہاں کانگرس کو اپنے پروپیگنڈا کے لئے کئی اخبارات کے اجراء کی اجازت دی گئی ہے۔ مسلم لیگ کو بھی اجازت دی جائے۔

مدورا ۱۸ دسمبر کل اچھوت اقوام کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں پونا پیکٹ کی مذمت کی گئی۔ صدر جلسہ نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ پونا پیکٹ اس وقت تک اچھوت اقوام کے لئے بالکل سود مند ثابت نہیں ہوا۔ اسکی رو سے ایسے لوگ اسمبلی میں نہ جا سکیں گے۔ جو صحیح رنگ میں ہماری نمائندگی کر سکیں۔

لنڈن ۱۷ دسمبر۔ ہندوستان آنے والے پارلیمانی وفد کے ارکان کے ناموں کا ایک دو دن میں اعلان ہو جائے گا۔ امید ہے۔ کہ یہ وفد کرسمس کے بعد ہی ہندوستان کے لئے روانہ ہوگا۔ اور تقریباً تین ہفتہ قیام کریگا۔

لنڈن ۱۷ دسمبر۔ ہند چینی میں برطانوی اور فرانسیسی فوجوں کے پہنچنے سے حالات پھر خراب ہو گئے ہیں۔ کل صبح سیگان کے شمال میں برطانوی بم باروں نے ہوٹلوں پر بم گرائے۔ اس علاقے میں دہشت انگیزی کے واقعات پھر منصۂ شہود پر آگئے ہیں۔

ماسکو ۱۷ دسمبر۔ آذربائیجان کی نئی حکومت کا پہلا اعلان آج ماسکو ریڈیو نے نشر کیا۔ جس میں کہا گیا۔ کہ یہ قومی حکومت طہران کی مکمل آزادی کے خلاف نہیں۔ اور نہ ہی اس کا مقصد طہران کی حکومت کو کسی قسم کی زک پہنچانا ہے۔ آذربائیجان کی زمینوں کو کسانوں کی ملکیت میں دے دیا جائیگا۔ اور تمام باشندوں کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہوگی (ویسی ہی جیسی بولشویک دیا کرتے ہیں)

الٰہ آباد ۱۷ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ انڈیا مسلم لیگ نے حکومت ہند کے محکمہ سپلائی سے ساڑھے چار لاکھ روپیہ میں یکصد فوجی لاریاں خرید لی ہیں۔ ان کو انتخابی مہم کے لئے مختلف صوبوں میں تقسیم کیا جائیگا۔

لنڈن ۱۷ دسمبر۔ مسٹر بیون نے اپنے ایک خط میں تحریر کیا ہے۔ کہ برطانوی حکومت مسئلہ فلسطین کے بارے میں اعلان بالفور کے ماتحت کئے ہوئے مواعید سے دست بردار ہونے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

واشنگٹن ۱۷ دسمبر۔ برطانیہ نے حکومت سیام سے جو سیاسی و اقتصادی مطالبات کر رکھے ہیں۔ وہ امریکہ میں سخت نکتہ چینی کا موضوع بنے ہوئے ہیں۔ امریکی کانگرس کے ایک رکن نے کہا کہ سیام کے متعلق برطانیہ کی روش برطانیہ اور امریکہ کے سیاسی تعاون میں حائل ہو رہی ہے۔ اگر برطانیہ نے یہی روش رکھی۔ تو امریکی کانگرس کے اکثر ارکان برطانیہ سے اپنی ہمدردیاں ترک کر دیں گے۔

واشنگٹن ۱۷ دسمبر۔ صدر ٹرومین نے ایک پریس کانفرنس میں کہا۔ کہ ماسکو میں منعقد ہونے والی وزرائے خارجہ کی کانفرنس کا فیصلہ یالٹا کانفرنس میں کیا گیا تھا۔ وزرائے خارجہ کی آئندہ کانفرنس واشنگٹن میں ہوگی۔

حیدر آباد ۱۷ دسمبر۔ ملایا کے ہندوستانی پناہ گزینوں کا پہلا جتھہ دسمبر کے آخری ہفتہ میں روانہ ہو جائیگا۔

ٹوکیو ۱۷ دسمبر۔ جنرل میکارتھر کے نئے حکم سے جاپان کے سرکاری مذہب شنٹو ازم کو سرکاری مالی مدد بند کر دی گئی ہے۔ جو ایک لاکھ پونڈ سالانہ تھی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اب یہ مذہب جاپان میں بالکل ختم ہو جائیگا۔

کلکتہ ۱۸ دسمبر۔ مسٹر عبد الرحمٰن صدیقی مسلم لیگی کو مسٹر واجد علی نیشنلسٹ کے مقابلہ میں کلکتہ کے مسلم حلقہ سے سنٹرل اسمبلی کے انتخاب میں کامیابی ہوئی۔ مسٹر واجد علی کی ضمانت ضبط ہو گئی۔

لاہور ۱۸ دسمبر۔ پنجاب اسمبلی کے دو کانگرسی امیدوار مسٹر برج لال نہرو اور مسٹر کرشن گوپال دت بلا مقابلہ منتخب ہو گئے۔

لاہور ۱۷ دسمبر۔ انتخابات کے سلسلہ میں یونینسٹ پارٹی نے نندہ بس سروس سے پانچ سو لاریوں کی اجارہ داری بعوض اٹھارہ لاکھ روپیہ دو ماہ کے لئے حاصل کر لی ہے۔

رسید مژدہ کہ ایام نوبہار آمد

مبارک ہو کہ بہار کے دن پھر آگئے!

(حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے قلم سے)

حضرت حکیم الامۃ خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد جماعت میں سب سے بڑھ کر روحانی طبیب تھے اسی طرح ساری عمر آپکی جسمانی بیماریوں کو چنگا کرنے کی فکر میں گذری۔ طبی دنیا میں جو شہرت آپ کو حاصل تھی، وہ کسی سے مخفی نہیں۔ راجا سے لیکر پرجا تک سب پر آپ کا فیض جاری تھا۔ ایک طرف اگر جموں و کشمیر کا عظیم الشان مہاراجہ سالہا سال تک آپ کے زیر علاج رہا، تو دوسری طرف آپکے لئے یہ امر باعث فخر تھا کہ عالم روحانیت کا عظیم الشان بادشاہ یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بھی جب سے آپ قادیان میں ہجرت کر کے آئے وصال تک معالج رہے۔

حضرت حکیم الامت یونانی، ویدک اور انگریزی تینوں طریقوں سے علاج کرتے تھے۔ آپ نے اپنی ساری عمر کے تیر بہدف مجربات اپنے قلم سے ایک بیاض میں قلمبند کئے جس میں ہر مرض کے بے نظیر نسخے درج ہیں۔ یہ بیاض آپ کے صاحبزادوں کے پاس ہے حضرت مولوی صاحب کی وفات ۱۹۱۴ء میں ہوئی۔ اسی وقت سے آجتک گو آپ کے بعض شاگردوں نے بعض بعض نسخے پبلک کو بتا کر دئے مگر یہ گنجینہ پوری طرح دنیا پر بند رہا۔ آپکی وفات کے ۲۶ سال بعد خدا تعالےٰ نے آپ کے صاحبزادوں کو یہ توفیق عطا فرمائی ہے کہ وہ اپنے حاذق الملک باپ کے مخفی مجربات کو اپنی نگرانی میں نہایت دیانت، امانت، سچائی اور توجہ سے خالص اور صحیح اجزاء سے تیار کر کے دنیا کے فائدے کے لئے پبلک میں لائیں۔ اور ہم خرما و ہم ثواب کا مصداق بنیں۔ انکی طرف سے اخبار الفضل کی ایک قریب کی اشاعت میں اس امر کا اعلان ہو چکا ہے۔ میں علیٰ وجہ البصیرت اس امر کے اعلان کی جرأت کرتا ہوں، کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے صاحبزادگان پوری توجہ، اخلاص اور ہمدردی کیساتھ

بے نظیر باپ کے بے نظیر نسخوں کو

اپنی نگرانی میں بنوا رہے ہیں۔ اس لئے تمام دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ اعلان کردہ ادویہ یا جو بھی نسخہ بنوانا چاہیں آرڈر دے کر بنوا سکتے ہیں۔

بالآخر دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حکیم الامۃ کے فیض کو تا ابد جاری فرمائے۔ آمین!

ثم آمین ؎